45768-اگر دو بیویاں ہوں تو کیا دو قربانیاں کرنا ہونگی؟

سوال

میری دو بیویاں ہیں اور ہر بیوی اپنے علیحدہ اور مستقل گھر میں رہتی ہے، کیا میرے لیے ایک ہی قربانی کرنا کافی ہوگی یا کہ مجھے دو قربانیاں کرنا ہونگی؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے ایک ہی قربانی کرنا کافی ہے، سوال نمبر (45916) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے کہ آدمی اور اس کے گھر والوں کی جانب سے ایک ہی قربانی کافی ہے، چاہے ان کی تعداد ایک سو ہی کیوں نہ ہو، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور اپنی آل کی جانب سے ایک بکری ذبح کی تھی، اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو آپ کی نو بیویاں تھیں.

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" کہیں بھی یہ منقول نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہر بیوی کو قربانی کرنے کا حکم دیا ہو، حالانکہ قربانی کے کئی سال تکرار کے ساتھ آتے رہے، اور پھر بیویاں بھی ایک سے زائد تھیں، اور اگر ایسا ہوتا تو عادت کے مطابق اسے بھی نقل کیا جاتا، جس طرح دوسری جزئیات نقل کی گئی ہیں.

اور اس کی تائید امام مالک، ابن ماجہ، ترمذی کی حدیث سے بھی ہوتی ہے جسے ترمذی نے صحیح کہا ہے اور وہ حدیث عطاء بن یسار کے طریق سے ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کیا :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قربانی کا کیا حساب تھا؟

تو انہوں نے فرمایا : آدمی اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایک بکری ذبح کرتا اور اسے خود بھی کھلاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا تھا " انتہی.

ماخوذ از : فتح الباری، اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح کہا ہے.

امام بخاری رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کو پایا اور انہیں ان کی والدہ زینب بنت حمید رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئیں اور کہنے لگیں اس سے بیعت لیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : یہ تو چھوٹا ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لیے دعا کی، اور وہ اپنے سب گھر والوں کی جانب سے ایک قربانی کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (7210).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

(اور وہ اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایک ہی قربانی کیا کرتے تھے) یہ حدیث میں مذکور عبد اللہ بن ہشام ہیں" انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

میرے دو گھر ہیں جن میں پندرہ کلومیٹر کا فاصلہ ہے، اور میں قربانی کرنا چاہتا ہوں، کیا میں ہر گھر میں علیحدہ قربانی کروں یا کہ ایک ہی گھر میں قربانی کر لوں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"آپ کے لیے ایک ہی قربانی کافی ہے کیونکہ ان گھر والوں کا سربراہ ایک ہی ہے، اور اگر آپ دونوں گھروں میں علیحدہ قربانی کرتے ہیں تو یہ افضل ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (407/11).

واللہ اعلم.